مذاہب کے پیرو کار شامل ہوسکتے ہیں۔" پارٹی اقلیتوں کے لیے جداگانہ طرز انتخاب کی مخالف ہے اور پاکستان کے رہنے والوں کو مسلمان، عیسائی اور ہندو سمجھنے کے بجائے صرف اور صرف پاکستانی سمجھنے پر زور دیتی ہے۔ (روزنامہ جنگ - لاہور، ۲۷ جون ۱۹۹۱ء)

پاکستان میں مذہبی رواداری

واشنگٹن کے "ادارہ مذہب و جمہوریت" کے زیرِ اہتمام منعقدہ کانفرنس میں بعض یہودی اور عیسائی مقررین نے مسلمانوں کے خلاف بھرپور جذبات کا اظہار کیا تاہم اس کانفرنس میں شریک ایک پاکستانی پادری پیٹرک پی اگسٹائین نے جوان دنوں واشنگٹن میں رہتے ہیں، مسلمانوں کے بارے میں اپنے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ پاکستان میں بطور عیسائی مبلغ جہاں بھی گئے، اُن کے ساتھ حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا گیا۔ اُنھوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں پوری آزادی کے ساتھ تبلیغ کرتے رہے ہیں اور اُنہیں حکومت یا پاکستانی عوام نے کبھی گزند نہیں پہنچائی۔ (روزنامہ جنگ - راولپنڈی، ۲۰ جون ۱۹۹۱ء)